تتلی کہانی

ایک درخت تھا۔ اُس میں بہت سارے پتے تھے۔ ایک پتے پر ایک ننھا انڈا تھا۔

ایک دن انڈا ٹوٹ گیا۔ اُس میں سے ایک چھوٹا سا کیڑا نکلا۔

اس کیڑے کا نام کیٹر پلر (کیٹرپلر) تھا۔

کیٹرپلر کو بھوک لگ رہی تھی۔

اس نے جس انڈے سے نکلا تھا اُس انڈے کا چھلکا کھا لیا۔

اُسے اور بھوک لگی۔ اُس نے وہ پتا کھا لیا جس پر انڈا تھا۔

اُسے اور بھوک لگی۔ ۔۔اور بھوک ۔۔ اور بھوک لگی۔

وہ کھاتا گیا۔ کھاتا گیا۔ ۔۔۔

اب وہ چھوٹا نہیں رہا۔ وہ بڑا ہو گیا۔ اور موٹا ہو گیا۔

وہ کھاتے کھاتے تھک گیا۔

اس نے اپنے گرد ایک تھیلا بنا لیا۔

اب وہ تھیلے میں تھا۔

تھیلے کے اندر کیٹرپلر کی شکل بدل گئی۔

ایک دن تھیلا پھٹ گیا۔ تھیلے میں سے کیا نکلا؟

ایک منی سی پیاری سی پیلے رنگ کی تتلی!

تتلی کے پر گیلے تھے۔ تتلی نے اپنے پر سکھائے ۔ پھر وہ اُڑنے لگی۔

تتلی اُڑ کر ایک نیلے پھول پر جا بیٹھی۔

پھول کے نیچے ایک جالا تھا۔ جالے میں ایک مکڑی تھی۔

مکڑی بولی ''پیاری پیلی تتلی میرے گھر آؤ۔

میں تمھیں مزےدار مچھر کھلاؤں گی۔ تمھیں شبنم پلاؤں گی۔''

نیلے پھول نے تتلی سے کہا ''مکڑی تمھیں کھا جائے گی۔اُس کی بات مت مانو۔''

تتلی وہاں سے اُڑ گئی۔ اب وہ ایک جھاڑی پر گئی جس پر پیلے پھول تھے۔ وہ پیلے پھول کا رس پینے لگی۔

تتلی کو ایک آواز سنائی دی۔ 'روں، روں، روں'۔

پیلے پھولوں نے تتلی سے کہا ''یہ بھڑ کی آواز ہے۔ وہ تمھیں دیکھے گا تو کھا جائے گا۔

ہمارا رنگ پیلا ہے۔ اورتمھارا رنگ بھی پیلا ہے۔ تم ہماری جھاڑی میں چھپ جاؤ تو بھڑ تمھیں نہیں دیکھے گا۔''

اتنے میں ایک ہری تتلی آگئی۔ وہ بھی بھڑ سے چھپ رہی تھی۔ وہ جھاڑی کے ہرے پتوں میں چھپ گئی۔

پیلی تتلی اور ہری تتلی میں دوستی ہوگئی۔ اور وہ ساتھ ساتھ پھولوں کا رس چوسنے لگیں۔

آمنہ اظفر

KAHANI CHAMAN